

اُردو، برصغیر پاک و ہند کی معیاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ پاکستان کی قومی اور رابطہ عامہ کی زبان ہے، جبکہ بابت کی بڑھتی ہوئی اساتوں کی دفتری زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ آئین ہند کے مطابق اسے 22 دفتری شناخت شدہ زبانوں میں شامل کی جا چکا ہے۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق اردو کو بطور مادری زبان بابت میں 5.01 فی صد لوگ بولتے ہیں اور اس لحاظ سے یہ بابت کی بڑی زبان ہے جبکہ پاکستان میں اسے بطور مادری زبان 7.59 فی صد لوگ استعمال کرتے ہیں، یہ پاکستان کی پانچویں بڑی زبان ہے۔ اردو تاریخی طور پر ہندوستان کی مسلم آبادی سے جڑی ہے۔ [8] زبان اردو کو پانچاں و ترقی اس وقت ملی جب برطانوی دور میں انگریز حکمرانوں نے اسے فارسی کی بجائے انگریزی کے ساتھ شمولی ہندوستان کے علاقوں اور جموں و کشمیر میں اسے 1846 اور پنجاب میں 1849 میں بطور دفتری زبان نافذ کی۔ اس کے علاوہ خلیجی، یورپی، ایشیائی اور امریکی علاقوں میں اردو بولنے والوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے جو بنیادی طور پر پنجاب، ایشیائی اسے کوچ کرنے والے علاقے اور اردو علاقوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے جو بنیادی طور پر پنجاب، ایشیائی اسے کوچ کرنے والے علاقے اور اردو علاقوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ اردو زبان کو کئی ہندوستان کی ریاستوں میں سرکاری حیثیت ہے۔ [9] نیپال میں، اردو ایک رجسٹرڈ علاقائی بولی ہے [10] اور پنجاب، افریقہ میں یو آئی ایم کی ایک محفوظ زبان ہے۔ یہ افغانستان اور بنگلہ دیش میں اقلیتی زبان کے طور پر بولی جاتی ہے، جس کی کوئی سرکاری حیثیت نہیں ہے۔

1837 میں، اردو برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی سرکاری زبان بن گئی، کمپنی کے دور میں پورے شمالی ہندوستان میں فارسی کی جگہ لی گئی۔ فارسی اس وقت تک مختلف ہندوستانی سلطنتوں کی درباری زبان کے طور پر کام کرتی تھی۔ [11] یورپی نوآبادیاتی دور میں مذہبی، سماجی اور سیاسی عوامل پی دایہ نے جنم دیں۔ اردو اور ہندی کے درمیان فرق کی بجائے، جس کی وجہ سے ہندی-اردو تنازعہ شروع ہوا۔